EXERCISE 7

ٹریفک کے حادثات میں پاکستانی شاہراہوں (۱) پر جو قتل عام ہو رہا ہے اور جس بے دردی (۲) سے انسانی خون بہایا جارہا ہے اس کی مثال دنیا بھر میں کہیں نہیں ملتی۔ اکادکا (۳) تو اکثر اوقات ہوتے رہتے ہیں لیکن جس بڑی تعداد میں پاکستان کی سڑکوں پر حادثات دیکھنے میں آتے ہیں وہ لرزہ خیز (۴) ہیں۔ یہ ہم سب کے لئے لمحہ فکریہ (۵) ہے کہ اس سانحہ (۶) کی بنیادی وجوہات کیا ہیں اور ان کا تدارک (۷) کیسے کیا جاسکتا ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کہ پاکستان کی آبادی سابقہ بیس سالوں میں دگنی ہو گئی ہے۔ ہماری سڑکیں ایسی بھاری ٹریفک کے لئے ناکافی ہیں۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ انہیں بڑھتی ہوئی ٹریفک کو سنبھالنے کے لئے مناسب انداز میں چوڑا نہیں کیا گیا۔ ٹریفک کے اشارے (۸) اچھی حالت میں نہیں رکھے گئے۔ احتجاجی جلوسوں (۹) کا اولین نشانہ (۱۰) ٹریفک کے اشارے ہوتے ہیں۔ ایسی صورت مین ان اشاروں کو پامال (۱۱) کرنے والوں کی مناسب گوشمالی (۱۲) کی جانی چاہئے۔ بعض ڈرائیور حضرات نشے کی حالت (۱۳) میں گاڑیاں چلاتے دیکھے گئے ہیں ایسے لوگ جب رنگے ہاتھوں (۱۴) پکڑے جائیں تو انہیں مثالی (۱۵) سزا دینی چاہئے تاکہ ان کے ساتھیوں کے لئے باعث عبرت (۱۶) ہو اور آئندہ کوئی ایسی مجرمانہ حرکت کا مرتکب (۱۷) نہ ہوسکے ڈرائیوروں کی تربیت کے لئے منظم اداروں (۱۸) کا قیام ضروری ہے۔ تاکہ باقاعدہ تربیت یافتہ ڈرائیور ہی اہم قومی فریضہ باحسن وجوہ انجام دے سکیں۔ علاوہ ازیں عوام الناس (۱۹) کو ٹریفک کے قواعد و ضوابط کی پوری طرح تعلیم کا اہتمام کیا جائے تاکہ سڑکوں پر سفر کرنے والوں کا خون رائیگاں (۲۰) نہ جائے سڑکوں پر تجاوزات (۲۱) اکثر حادثات کا موجب بنتے ہیں۔ حتی الوسع (۲۲) ان تجاوزات کو ختم کیا جائے حال ہی میں میاں اظہر میئر لاہور میٹروپولیٹن کارپوریشن نے ان کو ہٹانے کے لئے جس مستحسن (۲۳) اقدام کا آغاز کیا ہے ان کے ساتھ مخلصانہ بھرپور تعاون کیا جائے۔ ٹریفک پولیس کے عملہ کی اخلاقی تربیت کی جائے کہ وہ نہایت معمولی قیمت پر بک نہ جائیں اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو یونہی کھلا نہ چھوڑ (۲۴) دیں بلکہ انہیں قرار واقعی (۲۵) سزا دیں۔

TRANSLATION

The human bloods being ruthlessly shed amid traffic accident has no parallel. The large number of such accidents are bewildering. Such a horrific number is the point of pondering for everyone of us to see the basic causes of such events. Though there is no doubt that the population of Pakistan has double in the past twenty years, and no such measures has been taken to deal with the heavy traffic. As per the changing needs, the roads were not widen & the traffic signals were not maintained. And so for the public gathering for protest, there are no such signals which can have check and balance over the one violating. To add further the drastic blood shed, it can be witnessed that drivers are addicted of intoxicant while driving. So, when such drivers are caught, they should be punished — that will be learning lesson for the fellow drivers. Further, the institutes should be there to give proper guidance to drivers about the right rules and regulation of driving. To add more, the public should be educated over the educations of how to travel on roads, so that the innocent soul do not get killed. Even encroachment should be removed as they are the stumbling block in the way of peaceful traffic. Recently, Mayor Azhar Lahore metropolitan corporation

have initiated certain steps for removing encroachment. Therefore, everyone should offer them utter cooperation in this regard. Last but not the least, the traffic police needs to ~~get~~ educated ethically so that they are not bribed at low rate and leave the one violating the traffic law — insted the violators are punished by the traffic constable.

EXERCISE 28

پاکستان کی سب سے بڑی دولت اس کے وسیع و عریض (۱) زرخیز (۲) میدان ہیں دریائے سندھ کے بالائی اور زیریں میدانوں کا شمار دنیا کے زرخیز ترین میدانوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ علاقے اپنی زرخیزی کے طفیل قدیم زمانے سے انسانی تہذیب و تمدن کا مرکز رہے ہیں۔ اور ان میں ہر طرح کی فصلیں پھل اور سبزیاں بکثرت پیدا ہوتی ہیں۔ زراعت پاکستان کا سب سے بڑا اور واحد (۳)

شعبہ (۴) ہے جس سے خام ملکی (۵) پیداوار کا (۶) فیصد حاصل ہوتا ہے۔ یہ شعبہ آبادی کے ۵۵ فیصد لوگوں کو روزگار (۷) مہیا کرتا ہے۔ نیز برآمدات (۸) سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اس کا حصہ ۷۰ فیصد ہے۔ جس سے تیار شدہ زرعی برآمدات (۹) بھی شامل ہیں۔ پاکستان زرعی شعبے میں ترقی کی جانب رواں دواں (۱۰) ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان ترقی پذیر ممالک (۱۱) کے اس خاص گروپ میں شامل ہو گیا ہے جو زرعی پیداوار کو بڑھانے اور اس کی بلند شرح قائم رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پاکستان نے گندم کپاس چاول اور گنے کی پیداوار میں خود کفالت (۱۲) کی منزل حاصل کر لی ہے۔ اس کو قائم رکھنے اور اسے برآمدات کی منزل کی طرف بڑھانے میں مسلسل کوششوں (۱۳) کی ضرورت ہے۔ ہمارے زرعی تحقیقاتی (۱۴) مرکز میں قابل قدر (۱۵) کام ہو رہا ہے اور فصلوں کی حالت بہتر بنانے اور زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ (۱۶) کمانے کی کوششوں میں نمایاں کامیابی (۱۷) ہوئی ہے۔

TRANSLATION

The wide land of Pakistan is the precious wealth for itself. The upper and lower land area of river indus are considered as one of the most fertile land. Since history, these land area hold auspicious centre in arena of fertility. Reason is that every kind of fruits and vegetable are grown at large quantity over here. And so it is estimated that agriculture sector contributes large percentage in raw-material production, and even employ $\frac{5}{10}$ fifty five percent of the labour force. To add further, the contribution in export is of seventy percent. And so this is why, Pakistan is ahead of agriculture sector, even is included in the group that is working for upgradation of this sector. The domestic scenario propose that Pakistan has become self-sufficient in rice, cotton and sugar-cane production. In order to maintain this, and allocate it for export, the efforts needs to be speed up. Further, Agriculture research is working really well to improve the conditions, and results can be seen in increasig the foreign exchange through this.